صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعۃ المبارک مورخہ 12 دسمبر 2003ء بمطابق 17 شوال 1424 ہجری صبح دس بجکر چالیس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، بخت جہان خان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیم۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ لِلّٰہِ شُھَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓی اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ ۝ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَکَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ۔

ترجمہ۔اے ایمان والو! خدا کے لئے انصاف کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو اور لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو انصاف کیا کرو کہ یہی پرہیزگاری کی بات ہے اور خدا سے ڈرتے رہو کچھ شک نہیں کہ خدا تمھارے سب اعمال سے باخبر ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے خدا کا وعدہ ہے۔ کہ ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں۔

ملک ظفر اعظم (وزیر قانون): جناب سپیکر!۔۔۔۔

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: پلیز پہلے اجلاس کو In Order کرنا چاہیئے Leave Application۔

جن معزز اراکین صوبائی اسمبلی نے رخصت کے لئے درخواستیں بھیجی ہیں، ایوان کو بغرض منظوری پیش کرتا ہوں۔ اسمائے گرامی، جناب محمد امین، ایم پی اے آج کے لئے؛ جناب افتخار احمد خان جھگڑا، ایم پی اے، آج اور کل کے لئے؛ جناب خالد وقار ایم پی اے، آج کے لئے؛ محترمہ ڈاکٹر سیمین محمود جان، ایم پی اے آج کے لئے اور جناب اختر نواز خان، ایم پی اے، آج کے لئے۔

It is the desire of the House that leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Speaker: Leave is granted.

مسند نشین حضرات کی نامزدگی

Mr. Speaker: Item No. 3. 'Panel of Chairmen': In pursuance of sub rule (1) of rule 14 of the Provincial Assembly of North West Frontier Province, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby nominate the following Members, in order of priority, to form a 'Panel of Chairmen' for the current session:

1. Hajji Abdul Majid Khan;
2. Alhaj Muhammad Ayaz Khan;
3. Mr. Saeed Khan; and
4. Mian Nisar Gul.

عرضداشتوں کے بارے میں کمیٹی کی تشکیل

Mr. Speaker: Item No. 4. 'Committee on Petitions': In pursuance of rule 116 of the Provincial Assembly of North West Frontier Province, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby constitute a 'Committee on Petitions' comprising the following Members, under the chairmanship of Mr. Ikramullah Shahid, honourable Deputy Speaker:

1. Mr. Bashir Ahmad Bilour;
2. Alhaj Muhammad Ayaz Khan;
3. Maulana Muhammad Asmatullah;
4. Mr. Israrullah Khan Gandapur;

5. Mr. Nisar Safdar; and
6. Maulana Abdur Razaq.

مولانا شاہ احمد نورانی (مرحوم) کی ناگہانی وفات پر اظہار تعزیت

جناب سپیکر: ملک ظفر اعظم صاحب۔

ملک ظفر اعظم (وزیر قانون و پارلیمانی امور): تھینک یو۔ جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے ہاؤس سے درخواست کرتا ہوں کہ آج پاکستان کے مایہ ناز لیڈر اور مذہبی راہنما شاہ احمد نورانی صاحب وفات پا چکے ہیں، میں ان کے ایصال ثواب کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: قاسمی صاحب! ابراہیم قاسمی صاحب۔

جناب ابراہیم خان: شکریه، جناب سپیکر صاحب، جناب سپیکرا ښنگه چې تاسو ته پته ده یواه نیمه میاشت مخکښې اسلام آباد کښې د قومی اسمبلئی ممبر اور ممتاز عالم دین مولانا محمد اعظم طارق صاحب هم انتهائی بے دردئی سره شهید کړے شوې وو، د هغوې د پاره د هم دعا اوکړے شی او د دې معزز ایوان په وساطت سره د هم مطالبه د اوکړے شی چې په ایف آئی آر کښې کوم نامزد قاتلان دی، هغه د هم گرفتار کړے شی دی، او چې کوم قاتل گرفتار کړے شوې دے ، دهغه نه د هم د قاتل په حیثیت سره تفتیش اوکړی او د مهمان حیثیت سره دے ترے تفتیش نه کوی بلکه د قاتل حیثیت سره دے دهغه نه تفتیش اوکړے شی۔ ان شاء الله ټول حالات به واضح شی۔

جناب سپیکر: ډاکټر سلیم صاحب۔

ڈاکٹر محمد سلیم: دا د نورانی صاحب پرون بے وخته وفات، د دې نه علاوه یو څو میاشتے مخکښې نونزاده نصرالله صاحب وفات، ورسره ورسره د مولانا اعظم طارق ظالمانه قتل، د زمونږ د دې پاکستان د اپوزیشن د پاره ډیره لویه دهچکه ده۔ دا 2003 کال چې دے ، دا زمونږ د دې پاکستانی امت باندې، پاکستانی قوم باندې ډیر ښه نه دے راغلې خو یواه خبره کومه، ځنګه چې قاسمی صاحب اووئیل دا نور دوه خو کل نفسن ذائقته الموت، هر انسان به مری، هغوې په خپله بستره مړه دی خو د اعظم طارق صاحب د واقعه داسې ده چې د اسلام آباد په یو داسې بازار کښې چې هلته هر وخت رش وی، هر وخت خلق جمع وی، په هغې

کبنې ئے کسان کوز کړل د ګاډی نه او هغه ئے شهید کړو نو ګټر دے وخته پورے د اسلام آباد غونډې ځائے کبنې د هغه قاتلان نه دی ګرفتار کړے شوې، نه ئے نشاندهی شوې ده. نو زه دا وائیمه، په دې فلور آف دی هاؤس باندې دا وائیمه چې د هغه قاتلان د ګرفتار شی، هغوې له دے سزا ورکړے شی او زه دا خپلے خبرې په دې یو شعر باندې ختموم وائی چې:

مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لعین

تو نے گنج ہائے گرانمائے کیا کئے۔

جناب سپیکر: جناب شہزادہ محمد گستاسپ خان صاحب۔

شہزادہ محمد گستاسپ خان (قائد حزب اختلاف): تھینک یو سر۔ جناب والا! آج جناب شاہ احمد نورانی صاحب کی وفات پر سارا پاکستان سوگوار ہے۔ وہ تحریک پاکستان کے ایک بڑے راہنما تھے ان کی ساری زندگی پاکستان کے عوام کی فلاح و بہبود اور پاکستان کی بقا کے لئے جدوجہد میں گزری اور مذہبی سکالرز میں بھی ان کا شمار چوٹی کے لوگوں میں ہوتا ہے کیونکہ انہوں نے تبلیغ اسلام مختلف ممالک میں کی، لوگوں کو مسلمان کیا لوگوں کو مذہب کی طرف اپنے دین کی طرف راغب کیا ان کی خدمات کبھی بھی پاکستان کے عوام نہیں بھولیں گے۔ ان کا سیاست میں بھی جو مقام تھا، وہ بڑا تعمیری اور پاکستان کے لئے بڑا اچھا تھا۔ وہ کبھی Extreme Act پر نہیں گئے وہ سب کو ساتھ لے کر چلتے تھے اور ان کے آج بھی لاکھوں کی تعداد میں عقیدت منداس ملک میں موجود ہیں اور تمام پاکستان کے لوگ ان کو ان صفات کی وجہ سے آج ان کی وفات کے بعد بھی خارج تحسین پیش کر رہے ہیں۔ جیسے ان کا اپنا کوئی بزرگ ان سے جدا ہو گیا ہو۔ جناب والا! میں درخواست کروں گا کہ ان کے لئے مغفرت کی دعا کی جائے اور شاندار الفاظ میں ان کے لئے وہ کچھ کہا جائے جس کے وہ مستحق ہیں، تھینک یو سر۔

جناب سپیکر: میرے۔۔۔۔

سید مرید کاظم شاہ: جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: جی، مرید کاظم صاحب۔

سید مرید کاظم شاہ: شکریہ جناب سپیکر صاحب! جناب سپیکر، آج کا دن ایک بہت بڑے عظیم لیڈر اور عاشق رسول ﷺ کی وفات اور ہم لوگوں سے ان کی جدائی ہمارے لئے ایک بہت بڑا سانحہ ہے۔ اس سے پورے پاکستان میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اور ہم انہیں اپنی اسمبلی کی وساطت سے خراج تحسین پیش کرتے ہیں کہ ان جیسے لیڈر بہت ہی کم دنیا میں آتے ہیں اور وہ صرف پاکستان ہی کے نہیں عالم اسلام کے بھی بہت بڑے سکالر اور بہت بڑے لیڈر تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے، آمین۔

ہم تمام اسمبلی کے Through خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: جناب انور کمال خان صاحب۔

جناب انور کمال خان: شکریہ، جناب سپیکر! میں مشکور ہوں جناب سپیکر صاحب، مولانا نورانی صاحب کا یہ سانحہ میں سمجھتا ہوں کہ کسی ایک خاص فرد یا کسی ایک کنبے کا یا کسی ایک پارٹی کا نقصان نہیں ہے بلکہ ان جیسے مخلص انسان، ممتاز عالم دین، مذہبی سکالر اور مرحوم اسلام کے ایک عظیم مبلغ تھے میرے خیال میں یہ ہمارے لئے ایک اتنا بڑا صدمہ اور سانحہ ہے کہ صدیوں میں ایسے انسان کسی ملک میں پیدا ہوتے ہیں۔ میں نے اپنی پارٹی کی طرف سے ایسی عظیم شخصیت کی تعزیت کے لئے چند الفاظ استعمال کئے ہیں اور ہم ان کے لئے دعا گو بھی ہیں اور جیسے ہمارے سلیم خان نے فرمایا کہ اس سال اتنے بڑے بڑے لیڈران، جیسے نوابزادہ نصر اللہ خان، ہمارے طارق اعظم صاحب کا سانحہ، ایک بہت بڑا سانحہ تھا اور اس کے بعد نورانی صاحب کی وفات بھی ہمارے لئے ایک بہت بڑا سانحہ ہے۔ جناب والا! میری استدعا ہے کہ ان کے لئے دعا مغفرت کی جائے۔

جناب سپیکر: میاں نثار گل صاحب۔

میاں نثار گل: شکریہ، جناب سپیکر، جناب سپیکر! آج ہم جس ایوان میں بیٹھے ہیں، حقیقت میں رات کو سات بجے مجھے ڈاکٹر سلیم صاحب نے بتایا کہ شاہ احمد نورانی صاحب انتقال کر چکے ہیں۔ شاہ احمد نورانی صاحب کو میں نے پہلی دفعہ سی ایم ہاوس میں دیکھا تھا۔ وہ بڑے ملنسار اور ایک بڑے عالم دین تھے۔ اللہ ان کو جنت الفردوس نصیب کرے۔ میں آج صبح اخبار میں پڑھ رہا تھا کہ انہوں نے تقریباً آخری تراویح اس عمر میں بھی اس سال کی پڑھائی تھیں تو میں استدعا کرتا ہوں کہ ان کے لئے دعائے مغفرت کی جائے اور ساتھ

ساتھ جس طرح ہمارے معزز ممبر اسمبلی نے کہا کہ ہمارے ایک قومی اسمبلی کے ممبر اسلام آباد میں دن دھاڑے شہید ہو گئے تھے اور وہ بھی اس ملک کے لئے ایک بہت بڑا سانحہ تھا کہ اسلام آباد جیسے شہر میں ایسا ہوا اور اس کے قاتل ابھی تک گرفتار نہیں ہوئے۔ میں استدعا کرتا ہوں کہ ان کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔ میں اپنی طرف سے اور اپنی پارٹی کی طرف سے اور گورنمنٹ سے بھی ہم استدعا کرتے ہیں کہ اگر اسی طرح دن دھاڑے ہماری قومی اسمبلی یا صوبائی اسمبلی کے ممبران قتل ہوتے رہے اور قاتل ابھی تک گرفتار نہ ہوں تو پھر یہ مشکلات ہم Face کرتے رہیں گے۔ کل میں اخبار میں بڑھ رہا تھا۔ کہ ہماری اسمبلی کے ایک ٹرانسلیٹر، جہان زیب صاحب بھی فوت ہو چکے ہیں۔ میں استدعا کرتا ہوں کہ کیونکہ وہ ہماری اسمبلی کے سٹاف میں سے تھے تو ان کے لئے بھی دعائے مغفرت کی جائے، شکریہ جناب سپیکر۔

جناب سپیکر: عبدالاکبر خان صاحب۔

جناب عبدالاکبر خان: شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔ میرے خیال میں لیڈر آف دی اپوزیشن کی تقریر کے بعد ہمیں کوئی بات نہیں کرنی چاہیئے تھی۔

جناب سپیکر: نہیں کرنی چاہیئے تھی لیکن کیا کریں؟

جناب عبدالاکبر خان: لیکن جیسے باقی ساتھیوں نے کہا تو میں اگر اپنی پارٹی Represent نہ کروں تو یہ مناسب نہیں ہو گا۔ جناب سپیکر! واقعی یہ ملک ایک عظیم لیڈر، ایک بہترین پارلیمینٹرین، ایک مذہبی سکالر اور ایک اچھے مبلغ محروم ہو گیا ہے۔ اور یہ سال جس طرح کہہ ساتھیوں نے کہا، واقعی بہت گراں ہے کیونکہ نوابزادہ نصراللہ خان جیسی شخصیت، جنہوں نے جمہوریت کے لئے جدوجہد کی، مولانا شاہ احمد نورانی جیسی شخصیت جنہوں نے ہمیشہ آمروں اور ڈکٹیٹروں کا مقابلہ کیا جناب سپیکر، اعظم طارق صاحب کے غم میں ہم بھی برابر کے شریک ہیں۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ ان سب کے لئے دعائے مغفرت کی جائے، تھینک یو۔

جناب سپیکر: جناب سعید خان صاحب۔

جناب سعید خان: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ۔ شکریہ، جناب سپیکر۔ مجھ سے پہلے تمام پارلیمنٹری لیڈرز نے اور لیڈر آف دی اپوزیشن نے شاہ احمد نورانی صاحب کی وفات

پر افسوس کا اظہار کیا ہے، میں بھی اپنا فرض سمجھتا ہوں، چونکہ ہمارے پارلیمانی لیڈر اس وقت موجود نہیں ہیں، شاید کسی کے دل میں یہ بات آجائے کہ پی ایم ایل کیو شاید ان کے غم میں شریک نہیں ہے، ہم ان کے غم میں اسی طرح شریک ہیں جس طرح تمام قوم ہے اور ہم بھی ان کے لئے اسی طرح دعا اور فاتحہ کے مطلوب ہیں جس طرح تمام قوم ہے۔ اسی طرح ہم جناب اعظم طارق صاحب کی موت پر بھی جو ایک ظالمانہ قتل تھا، ہمیں اسی طرح افسوس ہے، جس طرح تمام ملک اور تمام قوم کو ہے۔ مگر میں ایک بات اس میں Add کرنا چاہوں گا کہ تفتیش اس کی بہت تیزی سے ہو رہی ہے اور کسی کی ذاتیات نہیں ہے۔ سب چاہتے ہیں کہ ان قاتلوں کو سخت سے سخت سزا ملے مگر لیڈر شپ میں یہ ہوتا رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد جیسے شہر میں قتل ہوا ہے اور اس کا کچھ پتہ نہیں چلا۔ اسلام آباد ہائی سیکیورٹی زون ہے۔ امریکہ سے زیادہ ہائی سیکیورٹی زون کوئی نہیں ہے، ان کا پریذیڈنٹ تھا، کینڈی، وہ بھی اسی طرح گاڑی میں آرہا تھا اور اسے مار دیا گیا تھا۔ تو ہمیں ان کی موت پہ قتل پہ، انتہائی افسوس ہے ہماری حکومت، فیڈرل گورنمنٹ مکمل تگ و دو کر رہی ہے کہ قاتلوں کو پکڑے اور صحیح قاتل کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے، شکریہ۔

جناب سپیکر: میرے خیال میں یہ معزز ایوان اور اس کا ہر ایک رکن اور صوبہ سرحد کے دو کروڑ عوام اس المناک موت پر غم میں برابر کے شریک ہیں، تو تجویز یہ ہے کہ مولانا عبدالرزاق صاحب سے درخواست کی جائے کہ وہ ایک تعزیتی قرارداد پیش کریں اس ایوان میں اور دعا کریں۔

تعزیتی قرارداد

جناب عبدالرزاق: تعزیتی قرارداد! یہ اسمبلی متحدہ مجلس عمل کے مرکزی صدر اور جمعیت العلمائے پاکستان کے سربراہ اور سینیٹر مولانا شاہ احمد نورانی مرحوم و مغفور کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہے۔ ان کی وفات سے ملک ایک ممتاز عالم دین، اسلام کے عظیم مبلغ اور تجربہ کار پارلیمنٹرین سے محروم ہو گیا ہے۔ ان کی وفات پاکستان اور عالم اسلام کے لئے ایک بڑا سانحہ ہے ان کی قومی، سیاسی اور دینی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ یہ ایوان دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور ان کے پسماندہ گان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین، ثمہ آمین۔

<u>جناب اکرام اللہ شاہد (ڈپٹی سپیکر)</u>: جناب سپیکر صاحب، زمونږ معزز رکن، خالد وقار صاحب والد هم وفات شوی دے، د هغوی د پاره هم دعا ده۔
<u>جناب سپیکر</u>: مولانا عبدالرزاق صاحب خالد وقار صاحب کے والد مرحوم کے حق میں دعا کیجئیے۔ جو بھی فوت ہوئے ہیں، سب مرحومین کے حق میں دعائے مغفرت کریں۔

(اس مرحلہ پر دعائے مغفرت کی گئی)

<u>جناب اکرام اللہ شاہد (ڈپٹی سپیکر)</u>: جناب سپیکر صاحب! زما دا ریکویسټ دے جی د مولانا شاه احمد نورانی صاحب په کردار او په دغه باندې خو بحث ډیر او شو، نور طول ورکول نه غواړم خو دا ریکویسټ به اوکړم ټول هال ته ستاسو په وساطت باندې چې که دا اجلاس د هغه په Honour کښې Adjourn شو نو دا به ډیره لویه دغه وی۔
<u>جناب سپیکر</u>: میرے خیال میں یہ تجویز معقول ہے۔۔۔۔۔
<u>جناب عبدالاکبر خان</u>: جناب سپیکر! یا تو آپ ریزولیوشن میں شامل کر لیتے، اس طرح انہوں نے تجویز دی ہے۔ پھر یا تو تجویز پر بات کرنی چاہیئے اگر آپ نے فیصلہ کیا ہے اور آپ تو Already decisive ہیں اس بات پر کہ اس اجلاس کو ملتوی کیا جائے۔
<u>جناب سپیکر</u>: نہیں، میں تو ہاؤس کو، یہ تو تجویز آئی ہے۔
<u>جناب عبدالاکبر خان</u>: نہیں جناب سپیکر! میرے خیال میں آپ تو اس کو Adjourn کر رہے تھے۔

(قہقہہ)

<u>جناب سپیکر</u>: بس ٹھیک ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جو تجویز، اکرام اللہ شاہد صاحب۔
<u>اکرام اللہ شاہد</u>: سر! زما خو دا ریکویسټ دے چې دے دے ټول هاؤس نه چې دا یو ډیر لوئے عالم او یواه ډیره لویه سانحه ده۔۔۔۔۔
<u>وزیر قانون و پارلیمانی امور</u>: ہم نے آپ سے پوچھ کر سی ایم صاحب سے ریکویسٹ کی ہے۔
<u>جناب سپیکر</u>: صرف ڈپٹی سپیکر صاحب، تجویز آپ کی آگئی ہے۔۔۔۔۔
<u>جناب عبدالاکبر خان</u>: جناب سپیکر! میں۔۔۔۔۔

جناب اکرام اللہ شاہد (ڈپٹی سپیکر): سر زما د معزز ایوان نه دا درخواست دے جی چې مولانا شاه احمد نورانی چې د دې وطن د آزادئی د پاره د پاکستان سالمیت د پاره، د اسلام د نفاذ د پاره او د تمام عالم اسلام د اتحاد د پاره کومے قربانئی او کوم کردار ادا کړے دے۔ یا د اپوزیشن لیډر په حیثت چې کردار ئے ادا کړے دے، په هغې باندې خو ټول هاؤس اعتراف کوی، ټول قوم په هغې باندې اعتراف کوی نو دا یوه دومره لویه سانحه ده او حضورﷺ فرمائی چې موت العالم د یو عالم مرګ چې دے، هغه د تمام عالم انسانیت مرګ دے نو د دې سلسله کښې زما د ټولو رونړو نه دا درخواست دے، چې دا د هغوې په عزت کښې، دا نن اجلاس چې دے، دا برخاست شی او Aadjourn شی نو دا به ډیره لویه د خوشحالئ خبره وی۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر صاحب! اصولی طور باندې زما د ډپټی سپیکر صاحب د تجویز سره اختلاف نشته دے۔ زما صرف په هغه ټیکنیکل خبرې باندې اعتراض وو چې لکه تاسو اجلاس راغوښتے دے۔ د دې اسمبلئی ډپټی سپیکر دوه ځله پاتے شوې وو، ارباب سیف الرحمان صاحب، د هغوې وفات شوې وو، تاسو صرف د هغوې د د جنازے د پاره ګهنټه یوه نیمه اجلاس ملتوی کړے وو۔ د دې نه مخکښې نوبزاده نصراللہ خان صاحب وفات شوې وو، هغوې هم د اے آر ډی مشر وو او د جمهوریت د پاره او د پارلیمنټ د بالا دستئی د پاره د هغوې ډیر زیات خدمات وو، داسې څه دغه نه وو شوې۔نور خو جی ستاسو خوښه ده خو دا به یو داسې Precedent تاسو پرېږدئی، زه دا وائیمه جی چې سبا به د دې نه پس که داسې واقع مونږه د منو او مونږه په خپل تقریر نو کښې هم اووئیل چې شاه احمد نورانی صاحب په وفات باندې دا ټول ملک خفه دے، ټول سیاست دانان پرے خفه دی، ټول خلق پرے خفه دے خو دا به یو داسې Precedent وی خو سبا به تاسو بیا دا، خو زما دا تجویز دے او زه دا وائیم چې دغه تجویز که لیډر آف دی اپوزیشن نه تاسو ته پیش کړے۔

جناب نادر شاہ: جناب سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: شہزادہ گستاسپ خان صاحب۔

قائد حزب اختلاف: سر! مولانا صاحب کی وفات سے جو نقصان ہوا ہے، یہ سارے پاکستان کا نقصان ہے اور اس ہم اس غم میں سب شریک ہیں، اس کرب میں ہم سب مبتلا ہیں عبدالاکبر خان نے تو صرف ایک اصولی بات کی تھی اور جب ہم سب اس میں شریک ہیں اور ہم سب سوگوار ہیں، تو سارے ہاؤس کی طرف سے آپ اسے پیش کریں، سارا ہاؤس اس میں شریک ہوگا۔ اس میں کسی ایک فریق کی طرف سے یہ بات نہیں ہونی چاہئیے سب اس میں برابر کے شریک ہیں۔

جناب سپیکر: نہیں، نہیں صحیح ہے۔

وزیر قانون: ہم سب کا شہزادہ صاحب سے اتفاق ہے۔

جناب سپیکر: نہیں، سارے ہاؤس کا۔

وزیر قانون: یہ بڑی اچھی بات ہے۔

جناب سپیکر: اچھا۔ میرے خیال میں سارا ہاؤس اور ساری قوم، جس طرح میں نے پہلے کہا ہے کہ ہم سب اس غم میں برابر کے شریک ہیں تو میرے خیال میں بالاتفاق جو بات سامنے آگئی ہے کہ ہماری اپوزیشن اور ٹریژری بنچز کے بھائیوں کے موقف ایک ہی ہے تو بات صرف یہ ہے کہ اس کو سارے ایوان سے متفقہ طور پر۔۔۔۔۔

جناب عبدالاکبر خان: ہم صرف یہ چاہتے تھے جناب سپیکر، کہ آپ وزیر اعلیٰ کے اعلان پر نہیں، بلکہ آپ ہاؤس سے پوچھ کر یہ کریں گے۔

جناب سپیکر: بالکل، میں ہاؤس سے پوچھ کر کر رہا ہوں، وزیر اعلیٰ صاحب نے نہ یہ اعلان کیا ہے اور نہ وہ یہ اعلان کر سکتے ہیں یہ اس معزز ایوان اور سپیکر Prerogative ہے۔ معزز اراکین صوبائی اسمبلی! موجودہ اسمبلی کی نویں اور پارلیمانی سال کے پہلے اجلاس میں آپ سب کی شرکت کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ گزر چکا ہے جس میں امید ہے آپ سب نے نماز، روزہ، عبادات اور اعمال صالح کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی، رحمت اور برکتوں سے دامن بھر لئے ہوں گے اور عید سعید کی ہزاروں خوشیاں سمیٹ لی ہوں گی۔ میں عید کارڈز کے ذریعے آپ سب کو عید مبارکباد پیش کر چکا ہوں اور آج بالمشافہ گزشتہ عید کی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ معزز اراکین اسمبلی! آپ سب کو معلوم ہے کہ کل جس

طرح ایوان میں تفصیل سے اس اندوہناک سانحے پر معزز اراکین نے اظہار خیال کیا کہ ملک خداداد پاکستان کے ایک انتہائی بزرگ مذہبی رہنما جناب شاہ احمد نورانی صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کی وفات سے ملک دینی اور سیاسی حلقوں میں جو خلا پیدا ہوا ہے۔ وہ مشکل سے پر ہو گا۔ مولانا صاحب ایک اہم سیاستدان، مذہبی سکالر اور مدبر تھے اللہ تعالیٰ ان کو مغفرت نصیب فرمائے اور اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ مولانا کی مغفرت کے لئے اجتماعی دعا کرتے ہیں اس کے ساتھ ساتھ ہمارے اسمبلی سیکرٹریٹ کے ایک اہلکار جناب جہان زیب خان، ٹرانسلیٹر کا بھی کل انتقال ہو گیا تھا تو ان کے لئے بھی دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ ہمارے معزز رکن اسمبلی جناب خالد وقار صاحب کے والد بزرگوار چند دن پہلے فوت ہوئے ہیں اور جناب اعظم طارق صاحب ایم این اے کا جو سفاکانہ قتل ہوا ہے، ان کے لئے بھی دعا کرتے ہیں۔

(اس مرحلہ پر دعائے مغفرت کی گئی)

<u>جناب سپیکر</u>: آج کے ایجنڈے پر سوموار کے روز کی کارروائی ہو گی۔ اب میں اجلاس جناب شاہ احمد نورانی کی یاد میں بروز سوموار مورخہ 15 دسمبر 2003 صبح دس بجے تک کے لئے ملتوی کرتا ہوں۔

(اجلاس بروز سوموار مورخہ 15 دسمبر 2003ء صبح دس بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)